

کووڈ 19 ڈیش بورڈ (پاکستان)



تصدیق شدہ کیس کل ایکٹو کیس کل ریکوریز کل اموات

کل ٹیسٹ
31,094,659

گزشتہ 24 گھنٹے: 6442

تصدیق شدہ کیس
1,39,644,465

گزشتہ 24 گھنٹے: 18

کل ایکٹو کیس
25

گزشتہ 24 گھنٹے: 0

کل اموات
30,635

گزشتہ 24 گھنٹے: 1

کل ریکوریز
1,544,103

گزشتہ 24 گھنٹے: 16

ویکسین کے اعداد و شمار

پہلی ڈوز

139,644,465

گزشتہ 24 گھنٹے: 1,892

ڈبل ڈوز

132,317,738

گزشتہ 24 گھنٹے: 4,792

سنگل ڈوز

48,935,695

گزشتہ 24 گھنٹے: 55,003

ویکسین کی کل لگائی جانے والی تعداد

302,427,642

گزشتہ 24 گھنٹے: 61,677



عناط معلومات



ہم ایک ڈیجیٹل دور میں رہ رہے ہیں جہاں معلومات ہمارے پاس مختلف ذرائع سے آرہی ہوتی ہیں۔ خاص طور پر آن لائن مواد کے مختلف ذرائع کی وجہ سے یہ جاننا مشکل ہو گیا ہے کہ کونسا مواد حقائق پر مبنی ہے، کونسا آدھا سچ ہے اور کونسا جھوٹ ہے۔ کسی بھی مواد کو ہم بغیر تحقیق کے سچ مان کر جبکہ وہ سچ نہ ہو، شہر کرنے کے لئے مختلف ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہیں، اس طرح کر کے ہم سوشل میڈیا پر ایک ایسی موثر لہر کا سبب بن رہے ہوتے ہیں جس کو دوسرے لوگ بھی سچ مان لیتے ہیں۔ یہ لہر معاشرے کے لئے اور بالخصوص بچوں اور نوجوانوں کے لئے خطرناک ہو سکتی ہے، اور یوں وہ دنیا کے بارے میں عناط نظریات کو اپنا سکتے ہیں جو کہ حقیقی دنیا میں ان کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ بلاگ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ عناط معلومات کیا ہیں اور یہ پڑھنے والوں کو کیسے متاثر کر سکتی ہیں۔

عناط معلومات، معلومات کا ایک ایسا حصہ ہوتی ہیں جو کہ بنیادی طور پر تو عناط ہوتی ہیں لیکن جان بوجھ کر کسی کو نقصان پہنچانے کے ارادے سے نہیں بنائی جاتیں۔ لیکن پھر بھی عناط معلومات کافی حد تک خطرناک ہو سکتی ہیں۔ اس طرح کی عناط معلومات کا پھیلاؤ کسی ایسے شخص کی طرف سے شروع کیا جا سکتا ہے جو دوسروں کے لئے انتہائی ایمانداری سے کسی موضوع پر آگاہی بڑھانا چاہتا ہے اور ان معلومات کے ذریعے انہیں محفوظ رکھنا چاہتا ہے۔

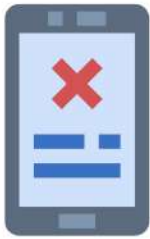
یہ عمل اسی طرح کی سوچ رکھنے والے دیگر لوگوں کے ذریعے مزید پھیلتا ہے۔ جان بوجھ کر یا غیر ارادی طور پر پھیلائی جانے والی عناط معلومات بحر حال احتیاط طلب ہوتی ہیں۔ یہ نیم عناط معلومات بھی ہو سکتی ہیں جن عناط نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔ ہم سب کو یہ یقین ہوتا ہے کہ ہم درست معلومات شہر کر رہے ہیں لیکن بد قسمتی سے ایسا نہیں ہوتا۔ جو مواد شہر کیا جا رہا ہوتا ہے یہ اس پر منحصر ہوتا ہے کہ عناط معلومات کس حد تک خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں۔

زمانہ قدیمی سے ہمارے اخبار سب سے پہلے خبر دینے کی دوڑ میں لگے ہوئے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائی حاصل کرنے کے لئے پہلے اخبار اور پھر ٹی وی چینلز نے زیادہ سے زیادہ رسائی حاصل کرنے کیلئے زرد صحافت (سنسنی خیزی) شروع کی۔ خبروں میں سنسنی لانے کے لئے انہوں نے عناط معلومات پھیلا کر صحافت کی اخلاقیات کو تباہ کر دیا۔ حتیٰ کہ سب سے پہلے خبر دینے کی دوڑ عناط معلومات کی طرف لے جاتی ہے۔

آج بھی مختلف چینلز سب سے پہلے خبر دینے کی غرض سے بعض واقعات کے بارے میں عناط حقائق پیش کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی عام آدمی کے کہنے پر کسی سانحے یا حادثے کے اقتباس سے ہٹ کر لوگوں کے مرنے کی خبر دینا، وغیرہ وغیرہ۔

اسی طرح عناط تصاویر لگانے، اصل اقتباس سے ہٹ کر کچھ لکھنے یا میڈیا پر چلانے، عناط تاریخوں کو شہر کرنے کی کئی مثالیں موجود ہیں جو کہ درست سمجھ کر شہر کی گئیں جبکہ ایسا نہ تھا۔

سوشل میڈیا اور بالخصوص یوٹیوب پر بنائے جانے والے کلک بیٹ تھمب نیلز میں توجہ حاصل کرنے کیلئے عناط معلومات یا نیم عناط معلومات شامل ہوتی ہیں۔ کلک بیٹس بنیادی طور پر یوٹیوب پر بنائے جانے والے وہ تھمب نیلز ہوتے ہیں جو ناظرین کی تعداد بڑھانے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح واٹس اپ پر شہر ہونے والے کچھ پیغامات میں بھی عناط معلومات ہو سکتی ہیں۔



کچھ لوگوں کے گروپس جان بوجھ کر عناط معلومات پھیلاتے ہیں، ان کے عناط معلومات پھیلانے کے پیچھے ایک خاص ایجنڈا ہوتا ہے۔ بعض اوقات عناط معلومات غیر ارادی طور پر بھی پھیلائی جا رہی ہوتی ہیں جیسا کہ کئی دفعہ ہم بھی کسی کی شہر کی ہوئی عناط معلومات کو آگے شہر کر رہے ہوتے ہیں جو کہ پھر مزید آگے لوگوں کے ساتھ بھی شہر ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر سوشل میڈیا پر کئی افواہیں یا کچھ مذہبی بیانات شہر ہو رہے ہوتے ہیں جو بے بنیاد ہوتے ہیں اور ان کا کوئی ریفرنس تک نہیں ہوتا اور مذہبی بیان ہونے کی وجہ سے لوگ فوراً اسے آگے شہر کر دیتے ہیں۔ پڑھے لکھے ہونے کے ناطے ہمیں اس طرح کے معاملے میں بالکل احتیاط کرنی چاہیے۔ عناط معلومات کے انتہائی خطرناک نتائج ہو سکتے ہیں۔ جب بھی آپ عناط معلومات آگے شہر کرتے ہیں تو یہ عمل ناصرف آپ کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ لوگوں کو گسرہ بھی کر سکتا ہے اور لوگ آپ کی پھیلائی ہوئی عناط معلومات کی بنیاد پر عناط فیصلے بھی کر سکتے ہیں۔

عناط معلومات کو ختم کرنے کے طریقے

عناط معلومات کو روکن مشکل ضرور ہے لیکن ہم اس کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ بہت سارے ایسے ٹولز موجود ہیں جو عناط معلومات کی نشاندہی کے لئے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ یہ یقینی بنانے کے لئے کہ دستیاب معلومات عناط نہیں ہیں، مندرجہ ذیل اقدامات مددگار ہو سکتے ہیں۔



سوشل میڈیا اکاؤنٹ چیک کریں جہاں پر معلومات پوسٹ کی گئی ہے۔ اکاؤنٹ کا جائزہ بذات خود معلومات کے عناط ہونے کی نشاندہی کر سکتا ہے۔

معلومات کو شیئر کرنے سے پہلے آپ کو اپنے تمام حواس کا استعمال کرنا چاہیے۔ اور جہاں آپ کو معلومات کی درستگی پر شک ہونے لگے تو برائے مہربانی وہ معلومات شیئر نہ کریں۔



BREAKING NEWS

سنسنی خیز خبریں گمراہ کن حقائق کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ سنسنی خیز خبروں چونکہ لوگوں میں جلد مقبول ہو جاتی ہیں اس لئے خبروں میں لوگ زیادہ سنسنی شامل کرتے ہیں چاہے اس کے لئے انہیں میڈیا اخلاقیات تباہ کرنا پڑیں۔

ہمیشہ معتبر نیوز ویب سائٹس جیسے نیوز چینلز اور مشہور بلاگز پر بھروسہ کریں



حقائق جاننے کے لئے اپنی معلومات کو معتد ویب سائٹس سے کرنا چیک کریں۔ مثال کے طور پر، آپ اگر کسی بڑی شخصیت کے بارے میں سننتے ہیں کہ وہ مر چکے / چکی ہیں تو اس خبر کو بڑے نیوز چینلز سے کرنا چیک کریں۔ اگر وہ سچ ہے تو دیگر چینلز اس نیوز پر ضرور رپورٹ کر رہے ہوں گے۔

کسی بھی قسم کی عناط رہنمائی سے بچنے کے لئے معتبر سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی پیروی کریں۔



سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی معلومات کے اشاریوں کو غور سے چیک کریں کیونکہ بعض اوقات جعلی پوسٹ خود اشارہ دے رہی ہوتی ہے کہ اس میں عناط معلومات شامل ہو سکتی ہیں۔

ساؤتھ ویل کہتے ہیں کہ ہمیشہ یہ جاننے کی کوشش کریں کہ معلومات کہاں سے آرہی ہیں۔ "کیا آپ کو ڈیٹا کا اصل ذریعہ معلوم ہے؟ کیا ذریعہ کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے؟ کیا آپ واضح طور پر بتا سکتے ہیں کہ اس خبر کی ذمہ دار کونسی آرگنائزیشن ہے؟ میرے خیال میں انسانوں کا ست ہونا اور مختلف ذرائع کے ذریعے اصل حقائق تک پہنچنے کے لئے مختصر سی تحقیق تک نہ کرنے کا عمل بڑھتا جا رہا ہے" یہ سب کے لئے اہم ہے کہ وہ سوشل میڈیا کے ذریعے عناط معلومات پر مبنی مواد کا حصہ بننے سے اپنے آپ کو روکیں اور اس سے بچنے کے لئے دستیاب آن لائن طریقے ڈھونڈیں۔ عناط معلومات اس قدر پھیل چکی ہیں کہ چند ایجنسیوں جیسے گوگل نیوز آئیٹیمز اور پونٹریک میڈیا انٹرنیٹ نے اس پر کام شروع کر دیا ہے۔

بحشت کو نتیجے کے طور پر دیکھیں تو ہم سب ٹیکنالوجی کی خوبیوں اور خامیوں سے بھری ایک دنیا میں گھرے ہوئے ہیں، جس سے ہمیں خود آگاہ رہنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہمیں باشعور شہریوں کے طور پر کام کرنا ہو گا اور جعلی خبروں پر مبنی پروپیگنڈوں کے ایجنڈے کو ناکام بنانا ہو گا۔ چونکہ عناط معلومات کے سنگین اور خطرناک نتائج ہو سکتے ہیں لہذا ہمیں احتیاط سے کام لینا چاہیے اور دوسروں کیساتھ اس کو شیئر کرنے سے پہلے اس کی تصدیق کر لینی چاہیے۔

جھوٹی اور من گھڑت خبروں کاپت کیسے لگا سکتے ہیں؟



ذرائع کا جاننا

کہانی سے متعلق ویب سائٹ، اس کے مقصد اور ریلٹس کے طور پر دی گئی معلومات پر تحقیقات کریں۔



کہانی سے ہٹ کر پڑھیں

کہانی کی شر سہ خیاں کلکس کے حاصل کے لئے استعمال ہو سکتی ہیں۔ لہذا مجموعی طور پر پوری کہانی کو پڑھیں۔



مصنف کے بارے میں جاننا

مصنف کے حقیقی اور متاثرہ اعتبار ہونے کے بارے میں تحقیق کریں۔

معاون ذرائع

کہانی میں دیئے گئے لنکس پر کلک کریں، یہ چیک کریں کہ آیا دیئے گئے لنکس واقعی اصل کہانی کو بیان کرتے ہیں۔



تاریخ چیک کریں

گزشتہ کہانیوں کو دوبارہ اب لوڈ کرنے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ نئے واقعات سے متعلق ہیں۔



کہانی کے مذاق یا طنزیہ ہونے کو I چیک کرنا

کہانی میں دیکھیں کہ کوئی طنزیہ مواد تو شامل نہیں ہے، تصدیق کے لئے مصنف اور ویب سائٹ پر تحقیقات کریں۔



تعصب داری چیک کرنا

اس بات پر بھی غور کریں کہ آپ کے اپنے اعتقاد کسی کہانی کو جاننے کی اہلیت پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔



متعلقہ ماہرین سے تصدیق کرنا

مختلف کتابوں کا مطالعہ کریں اور فیکٹ چیکنگ سائٹ سے تصدیق کریں۔

